ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

ڈاکٹر فیض الاسلام

پی۔ایچ۔ڈی اسلامک سٹڈیز، شعبہ اسلامک سٹڈیز، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

ڈاکٹر اسرار اللہ

پی۔ایچ۔ڈی اسلامک سٹڈیز، شعبہ اسلامک سٹڈیز، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

ڈاکٹر محمد حماد

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک سٹڈیز، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد

فضلائے دارالعلوم حقانیہ اور انکی تصنیفات کا فقہی مسائل میں تجزیاتی مطالعہ

Dr Faiz ul Islam*

Ph.D Islamic Studies Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University Mardan.

Dr Israr Ullah

Ph.D Islamic Studies Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University Mardan.

Dr Muhammad Hammad

Assistant Professor Department of Islamic studies, Riphah International University Islamabad.

***Corresponding Author:** faizulislam260@gmail.com

Analytical Study of Schalors of Darul Uloom Haqqania and their Books on Jurisprudential Issues

In this tempting age, new problem are arising. And the industrial and intellectual revolution that has created so many problems, solving these problems is a difficult and arduous task. It is the responsibility of the scholars to solve these difficult and difficult task.And they are the once who are able to find the right solution to these problem. Therefore the scholars of every age and the people of ifta have solved the problem of their respective area. In the present have also numerous such efforts are being made for these issues. And the Fuzala of jamia Haqqania Akorha khattak is an important roles of

solving these jurisprudential issues.In Pakistan much work has been done in the field of jurisprudence.And great scholars have written numerous work on jurisprudential issues. But the Haqqania University of Akora Khattak also has a lot of services. But the servises that we are going to mention today .they are about the authorship of jurisprudential issues. And an Analysis review on those jurisprudential issues will be presented.

Key Words: *Jurisprudential, Haqqania, Issues, Review.*

۱-تعارف:

آج کے اس پر فتن دور میں جو نت نئے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔اور صنعتی اور فکری انقلاب نے جو بہت سے مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ ان مسائل کا حل کرنا ایک مشکل اور دشوار کام ہے۔ ان مشکل اور دشوار کام کو حل کرنا علماء کرام کے ذمہ ہے۔اور وہی ان مسائل کے صحیح حل اور تلاش کرنے کے اہل ہیں۔ چنانچہ ہر زمانہ کے اہل علم اور اہل افتاء نے اپنے اپنے دور کے مسائل حل کیے ہیں۔موجودہ دور میں بھی ان مسائل کے لئے ایسی متعدد کوششیں جاری ہیں۔اور ان مسائل کے حل کرنے میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فضلاء کا ایک اہم کردار ہے۔ پاکستان میں فقہ کے میدان میں کافی کام ہوا ہے۔اور بڑے بڑے علماء کرام نے فقہی مسائل پر بے شمار تصنیفات لکھی ہیں۔لیکن آج جن خدمات کا ذکر کرنے ہم جارہے ہیں۔ وہ فقہی مسائل میں فضلائے حقانیہ کی تصنیفات کا تجزیاتی مطالعہ کے بارے میں ہیں۔ذیل میں اُن فضلاء کی تصنیفات کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے۔

اہمیت موضوع:

مذکورہ موضوع اس وجہ سے بھی اہمیت کا حامل ہے۔کہ معاشرے پر دارالعلوم حقانیہ کے فضلائے کرام کی فقہ کے میدان میں تحریری خدمات واضح ہو جائے گی۔اور ان کو فقہ مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل ہو جائے۔

سبب اختیار موضوع:

پاکستان میں فقہ کے میدان میں بہت زیادہ کام ہوا ہے۔ ان میں صوبہ خیبر پختونخوا کی مشہور جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کی خدمات کو امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ اس وجہ سے فقہی مسائل کے حوالے سے فضلاء حقانیہ کی خدمات کو منظر عام پر لانے کے لئے موضوع بحث بنایا گیا۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10
ماخذ تحقیقی مجلہ

موضوع پر کیا گیا سابقہ کام:

مذکورہ موضوع پر کسی دینی ادارے یا یونیورسٹیز کے جرنلز میں کوئی تحقیقی ریسرچ پیپر نہیں لکھا گیا ہے۔

۲-عقود المرجان فی صیام رمضان از(مولانا سید نعیم اللہ جان حقانی صاحب)

اس تصنیف میں روزے کے مسائل، فضائل اور شرائط بیان کئے گئے ہیں۔اس کتاب کو ادارۃ المعارف و التحقیقات الاسلامیہ جامعہ ہاشمیہ سالار خیل لکی مروت سے شعبان ۱۴۳۴ھ میں نشر کیا گیا۔ جبکہ اس کے صفحات کی تعداد ۱۵۵ ہے۔اس کتاب پر مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ مدنیؒ[۱]، مولانا مغفور اللہ صاحب[۲]،مفتی سیف اللہ مروت صاحبؒ[۳] کی تقریظات شامل ہیں۔

تجزیہ:(1)اس تصنیف میں ابواب کی ترتیب نہیں کی گئی۔ بلکہ روزے کے فضائل، شرائط، مفسدات، مکروہات، کفارہ کا بیان اور فدیہ کی تفصیل دے کر ترتیب دیا گیا ہے۔(2) رمضان کے مہینے کے بارے میں قرآن کی آیات ذکر کرتے ہیں۔ آیات پر اعراب بھی لگاتے ہیں۔ آیت کا حوالہ آیت کے ساتھ بریکٹ میں دیتے ہیں۔ رمضان کے مہینے کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ یہ مہینہ بہت برکتوں والا مہینہ ہے۔ اور مقدس مہینے میں قران مجید نازل کیا گیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ"[۴](3) روزے کے فضائل و مسائل کے بارے میں احادیث کی کتب سے عبارات نقل کرتے ہیں۔ ان احادیث کی عبارت پر اعراب بھی لگائے گئے ہیں۔اور ساتھ اس کا ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ حدیث نقل کرتے ہیں۔"اغْزُوا تَغْنَمُوا ، وَصُومُوا تَصِحُّوا ، وَسَافِرُوا تَسْتَغْنُو "[۵]ترجمہ:"یعنی جہاد کرو۔ غنیمت حاصل ہو گی۔ روزے رکھو تندرست رہو گے۔ سفر کرو مالدار ہو جاؤ گے۔" (4)اسی طرح فقہ کی کتب اور فتاویٰ جات کی کتب سے بھی عبارت ترجمہ بمع حوالہ نقل کرتے ہیں۔ اور اس پر مسئلہ کو سوال کی صورت میں بیان کرتے ہیں۔ اور فائدہ کے طور پر اس کی وضاحت بھی کرتے ہیں۔(5) قضاء عمری کی شرعی حیثیت کو واضح کرنے کے لئے دارالعلوم حقانیہ کا فتویٰ بھی لکھا گیا ہے۔کتاب کے آخر میں قارئین کی آسانی کے لئے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے خطبے بھی دیئے گئے ہیں۔

۳-اسلام میں اجتہاد اور مذہب غیر پر فتویٰ و عمل کی شرعی حیثیت از(مفتی شاہ اورنگزیب حقانی)

مفتی صاحب کی یہ تصنیف القاسم اکیڈمی خالق آباد نوشہرہ سے نشر کی گئی۔ اور اس کے صفحات کی تعداد ۱۴۳۱ ہے۔ جس پر مفتی غلام قادر صاحب[۶] اور مفتی مختاراللہ صاحب کی تقریظات ہیں۔ آپ کی یہ تصنیف دراصل آپکے تخصص فی الفقہ کا مقالہ تھا۔ جس کا عنوان "حکم التلفیق وعدول عن المذہب"یعنی اسلام میں اجتہاد اور مذہب

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

ماخذ تحقیقی مجلہ

غیر پر فتوٰی وعمل کی شرعی حیثیت ہے۔ اور پھر عام لوگوں کے استفادہ کے لئے اسے القاسم اکیڈمی نوشہرہ سے شائع کیا گیا۔

تجزیہ: (1) آپ نے اس کتاب میں مسئلہ اجتہاد، مذاہب کا تاریخی ارتقاء، تقلید، مذہب غیر پر فتوٰی اور خصوصیت سے مسئلہ تلفیق اس کے اسباب، نقصانات اور حکم پر مدلل، مفصل اور جامع انداز میں روشنی ڈالی ہے

اور اجتہاد کے بارے میں ایک آیت لائی گئی ہے۔(وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا)[۷]

ترجمہ: اور رسول ﷺ تم کو جو کچھ دے دیا کریں۔ وہ لے لیا کرو۔ اور جس چیز سے تم کو روک دیں۔ تم رک جایا کرو۔

(2) کسی مسئلہ کو بیان کرنے کے لیے باقاعدہ مستند احادیث کے حوالے دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اجتہاد کے احکام کے بارے میں مختلف کتب کے حوالے دیے گئے ہیں۔(3) جہاں عبارت لائی گئی ہے۔ وہاں قارئین کی آسانی کے لیے اس کا ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔

۴-موبائل فون کے شرعی احکامات

آپ کی اس تصنیف میں صفحات کی تعداد ۵۶ ہے۔ جو کہ القاسم اکیڈمی نوشہرہ سے شائع کیا گیا ہے۔ جو کہ ستمبر ۲۰۰۹ء میں پہلی بار شائع کیا گیا۔

تجزیہ: (1) آپ نے اس کتاب میں موبائل فون کے شرعی احکام بیان کئے ہیں۔ احادیث مبارکہ کی روشنی میں موبائل فون کے شرعی احکام بیان کئے ہیں۔(2) احادیث مبارکہ پر اعراب بھی لگائے گئے ہیں۔ اور اس کا ترجمہ کیا گیا ہے۔(3) احادیث کا حوالہ بین القوسین میں دیا گیا ہے۔(4) شرعی مسائل سوالات وجوابات کی شکل میں مختلف فقہی کتب سے حوالہ کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔(5) بعض جگہ فقہی قواعد کو جوابات میں امثال کے طور پر لایا گیا ہے۔ اور بریکٹ میں حوالہ درج کیا گیا ہے۔ فقہی کتب کے عبارات نقل کئے گئے ہیں۔ اور اس کے ترجمہ کے ساتھ فقہی کتب کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ آپ کی کتاب پر محمود الرشید حدوٹی[۸] نے فیضان حقانی میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ ”کہ شریعت نے ہر چیز کے احکامات بیان کئے ہیں۔ اس لئے شریعت کے احکام موبائل فون پر بھی لاگو ہونگے۔ خصوصاً آج کل رنگ ٹونز کی جگہ پر قرآنی آیات اور نعت وغیرہ لگانے کا رواج عام ہے۔ اس لئے مصنف نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے موبائل فون سے متعلقہ مسائل کو جمع کر کے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔“[۹]

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

۵-روزہ اور انجکشن از (مفتی سید راشد اقبال صاحب)

مفتی صاحب کی یہ کتاب روزہ اور انجکشن ۲۰۱۹ء میں مکتبہ تزکیہ پیر سباق نوشہرہ سے نشر کیا گیا۔ جس میں صفحات کی تعداد ۷۲ ہے۔ جس پر مفتی سید مختار الدین شاہ صاحب، ڈاکٹر محمد جمیل وزیر صاحب اور ڈاکٹر طارق جلیل کی تقریظات ہیں۔

تجزیہ: (1) کتاب میں مختلف فقہی کتب ، کتب احادیث اور اس کے علاوہ طب کی انگلش اور اردو کی کتب کے حوالہ جات دیے گئے ہیں۔(2) حوالہ جات حاشیہ میں دیے گئے ہیں۔(3) حوالہ کا طریقہ میں پہلے کتاب کا نام پھر مصنف کا نام اور بعض جگہوں پر جلد اور صفحہ کا نام اور ناشر کا نام دیا گیا ہے۔ اور بعض جگہوں پر نہیں دیا گیا۔(4) آپ نے اس کتاب میں مختلف علماء کرام کی رائے جمع کی ہیں۔(5) اس کتاب میں ان علماء کی آراء بھی ذکر کی ہیں۔ جن کے ہاں انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور ان علما کرام کی آراء بھی ذکر کی ہیں۔ جن کے نزد انجکشن سے روزہ فاسد ہوتا ہے۔(6) بدن کے زکوۃ کے بارے میں حدیث شریف کا حوالہ دیتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

(عن ابی هريرة قال : قال رسول الله لكل شيء زكاة، وزكاة الجسد الصوم)" ہر شے کی زکوۃ ہے۔ اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔"[۱۰]

(7) انسان پر روزہ رکھنے کے اثرات اور اس کے فوائد ذکر کرتے ہیں۔ اور ایک جگہ فرماتے ہیں۔ کہ " ہفتے میں دو دن روزہ رکھنے سے چالیس فیصد کینسر میں کمی آتی ہے۔"[۱۱]

۶-جدید سائنسی وطبی مسائل شریعت کی نظر میں از (مفتی ڈاکٹر شوکت علی حقانی)

یہ ڈاکٹر صاحب کے تخصص کا مقالہ ہے۔ جو کہ ۲۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کو مؤتمر المصنفین جامعہ حقانیہ سے نشر کیا گیا۔ جس میں آپ نے طبی مسائل مثلاً مصنوعی دانتوں کی صورت میں وضو اور غسل کا حکم، غسل اور وضو میں مصنوعی بال کے مصنوعی جوڑوں کا حکم، کیا وریدی انجکشن ناقض ہے یا نہیں؟ سرخی، پاوڈر، کریم، لگا کر وضو کرنا، انجکشن سے وضو ٹوٹنے کے مسئلہ پر مشتمل ہے۔

تجزیہ: (1) ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحبؒ اس کتاب کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔" اس کتاب کی فہرست اور اہم مباحث دیکھنے سے مجھے ڈاکٹر صاحب موصوف کی علمی قابلیت، فقاہت کا اندازہ ہوا ہے۔ بے شمار جدید مسائل پر پورے تفصیل کے ساتھ محترم نے سلیس، عام فہم، شستہ شگفتہ، اردو زبان میں اس عظیم

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

علمی شاہکار سے فرزندان اسلام کو نوازا ہے۔"[۱۲] (2) اس کتاب میں مفتی صاحب نے معتبر کتب سے حوالہ جات اکٹھے کئے ہیں۔ اور تحقیقی انداز میں اس کتاب کی مسائل بیان کئے ہیں۔ (3) ماہ نامہ الحق کے قارئین اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ "جدید فقہی مسائل کا دامن تو بہت وسیع ہے۔ لیکن مفتی صاحب کا تعلق چونکہ اہل طب سے ہے۔ اس لئے انہوں نے اپنے پیشے کے اعتبار سے ان کو جو مسائل درپیش تھے۔ ان پر تحقیق کی۔"[۱۳]

۷-رؤیت ہلال کی شرعی حیثیت از (مفتی سردار علی حقانی)

آپ کی یہ تصنیف دارالعلوم عربیہ ٹل سے نشر کیا گیا۔ سن اشاعت درج نہیں ہے۔ اور اس میں صفحات کی تعداد تقریباً ۱۰۰ کے اوپر ہے۔

تجزیہ: آپ کی یہ تصنیف رؤیت ہلال کمیٹی کی شرعی حیثیت کے بارے میں ہے۔ (1) رؤیت ہلال کمیٹی کے بارے میں بارہ سوالات کے جوابات ذکر کئے گئے ہیں۔ اور آپ نے اُن بارہ سوالات کے جوابات دیئے ہیں۔ (2) احادیث اور فقہی کتب سے حوالہ جات ذکر کئے گئے ہیں۔ (3) سرکاری کمیٹیوں پر اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ (4) اور عوامی کمیٹیوں کی غلطیاں بیان کی گئی ہیں۔ (5) روزہ اور عید پر اتفاق کے بارے میں دارلعلوم کراچی اور جامعہ نصرۃ العلوم گجرانوالہ کے فتوے پیش کئے گئے ہیں۔ (6) نصب الامام یعنی اسلامی بادشاہ کا قیام کے بارے میں ثبوت دلائل کے ساتھ بحوالہ ذکر کئے گئے ہیں۔

۸-مسائل عشر از (مفتی فدا محمد صاحب)

آپ کی یہ تصنیف ۲۰۱۹ء میں مکتبہ عمر فاروق پشاور سے نشر کیا گیا۔ جس میں صفحات کی تعداد ۸۸ ہے۔

تجزیہ: (1) کتاب میں قرآن مجید اور احادیث نبویہ کو بحوالہ ذکر کیا گیا ہے۔ (2) آیات پر اعراب لگائے لگائے گئے ہیں۔ جبکہ احادیث پر اعراب نہیں لگائے گئے۔ اور آیات اور احادیث نبویہ کا ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ (3) نصاب عشر کو فقہی اختلاف اور دلائل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ (4) حوالہ جات مختلف فقہی کتب اور فتاویٰ جات سے لیے گئے ہیں۔ (5) عشر کی ادائیگی اور مصارف سے متعلق احکام بذریعہ حوالہ ذکر کئے گئے ہیں۔ (6) خراج کے احکام اور اس کی اقسام بھی ذکر کئے گئے ہیں۔ (7) آخر میں بنجر زمین کو آباد کرنے کی فضیلت احادیث کا حوالہ دے کر بیان کیا گیا ہے۔ جس میں احادیث پر اعراب اور اس کا ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10
ماخذ تحقیقی مجلہ

۹-اہم فقہی مسائل

مفتی صاحب کی اہم فقہی مسائل ۲۰۱۷ء میں مکتبہ عمر فاروق قصہ خوانی بازار پشاور سے نشر کی گئی۔ جس میں صفحات کی تعداد ۳۸۸ ہے۔

تجزیہ: (1) آپ نے ابواب بندی کے بجائے مسائل کا ذکر ترتیب وار کیا ہے۔ اور ان مسائل کو دلائل کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔ (2) اور احادیث مبارکہ کو عبارت کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ حدیث کا ترجمہ بھی کرتے ہیں۔ (3) حدیث کا حوالہ حاشیہ میں درج کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن کا حوالہ بھی حاشیہ میں لکھتے ہیں۔ (4) اگر کوئی حوالہ دوسری مرتبہ آجائے۔ تو حاشیہ میں صرف ایضا درج کرتے ہیں۔ (5) آخر میں مختلف مسائل سوال و جواب کے ذریعے لکھے جاتے ہیں۔ اور ان میں بھی احادیث اور فقہی کتب کے حوالہ جات باقاعدہ حاشیہ میں درج کئے جاتے ہیں۔

۱۰-حدث اکبر میں تلاوت کے احکام ومسائل

آپ کی یہ تصنیف جامعہ عبد اللہ بن مسعود بالاگڑھی (ضلع مردان) سے ذوالحجہ ۱۴۴۲ء بمطابق جولائی ۲۰۲۱ء میں نشر کی گئی ہے۔ اس میں صفحات کی تعداد ۱۵۰۱ ہے۔ اس کتاب پر مفتی فدا محمد صاحب[۱۴] کی تقریظ اور اس کی تصحیح و ترتیب مفتی اسد اللہ صاحب (فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی) نے کی ہے۔

تجزیہ: (1) مفتی صاحب نے مقدمہ، تین ابواب اور آخر میں خاتمہ کے تحت مسائل جدیدہ کا تذکرہ کیا ہے۔ (2) تمہید میں فقہی مصطلحات کی وضاحت لغوی اور اصطلاحی لحاظ سے کی گئی ہے۔ جیسے جنابت، حیض و نفاس، استحاض، حدث اصغر، حدث اکبر اور احتلام وغیرہ کے اہم الفاظ کے عام فہم اور آسان معانی پیش کئے گئے۔ (3) اس کے بعد بالترتیب تین ابواب میں اصل مسئلہ اور متعلقات کی وضاحت پیش کی گئی۔ (4) باب اول میں منفی رائے والوں کے دلائل بیان کئے گئے ہیں۔ اور اس میں بنیاد سورت واقعہ کی ۷۷-۷۸ آیتوں کی توجیہات قرار دیا گیا۔ اس کے علاوہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش کیا گیا۔ تفسیر، احادیث اور فقہ کے بنیادی ماخذوں سے کام لیا گیا۔ (5) باب دوم میں مجوزین کے دلائل پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اور کبھی کبھی سند حدیث پر جرح و تعدیل کی ابحاث نقل کی گئی۔ اور عصر حاضر کے علماء کی رائے کی تائیدات اور احتمالات پیش کئے گئے۔ (6) باب سوم میں عوارضات کی بنیاد پر اجازت کی ایک حد بیان کی گئی۔ جیسے کہ امتحانات کے دوران سوالیہ پرچہ جات اور جوابی پیپر میں قرآنی آیات استشہاد یا دلیل کی بنیاد پر لکھنا جیسے اہم مسائل کو زیر بحث لایا گیا۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

۱۱-دعوت ختنہ کی شرعی حیثیت از(مفتی عبد الحمید صاحب)

آپ کی یہ تصنیف ۲۰۱۵ء میں مکتبہ عمر فاروق پشاور سے نشر کیا گیا ہے۔ جو کہ ۶۹ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس پر مولانا حبیب الرحمن خیر ابادی (رئیس مفتی دارالعلوم دیوبند)، مولانا حافظ انوار الحق صاحب[۱۵]، مولانا مفتی چاند بادشاہ صاحب، مولانا عبد الحق حقانی صاحب، مولانا مفتی مختار اللہ صاحب[۱۶] اور مولانا مفتی حماد القاسمی صاحب کی تقریظات ہیں۔

تجزیہ: (1) کتاب میں ابواب بندی نہیں کی گئی۔ بلکہ امثال، دلائل، ائمہ اور فقہاء کے حوالہ اور مختلف فتاوی جات سے حوالے دیے گئے ہیں۔ (2) مفتی صاحب نے اس کتاب میں احادیث، آثار صحابہ اور ائمہ اربعہ اور دیگر فقہاء کے اقوال سے اس مسئلے پر بحث کی ہے۔ (3) کتب رجال سے راویوں کے حالات کو معلوم کر کے حدیث کا درجہ بھی متعین فرمایا ہے۔ (4) ختنہ کی دعوت پر جو احادیث لائی گئی ہیں۔ ان پر اعراب نہیں لگائی گئی۔ لیکن اس کا حوالہ اور جلد بین القوسین میں دیا گیا ہے۔ اور اس حدیث کا ترجمہ بھی لکھا گیا ہے۔ (5) ختنہ کی دعوت کے حکم کے بارے میں احادیث اور آثار کی روشنی میں بارہ دلائل ذکر کئے گئے ہیں۔ اور ان کے جلد اور صفحہ نمبر بھی ذکر کئے گئے ہے۔ اور پہلی دلیل کی وضاحت کے لیے پانچ مثالیں حوالوں کے ساتھ ذکر کی ہیں۔ (6) آخر میں دعوت ختنہ کے بارے میں چند اشکالات اور ان کے جوابات بیان کئے گئے ہیں۔

۱۲-صلوٰۃ التسبیح فضائل اور مسائل کی روشنی میں از(مفتی عبد اللہ فردوس صاحب)

صلوٰۃ التسبیح فضائل و مسائل کی روشنی میں آپکی ایک عمدہ اور تحقیقی کاوش ہے۔ اس کتاب میں ۱۴۹ صفحات ہیں، جو کہ جامعہ الفلاح بخشالی (مردان) سے نشر کی گئی ہے۔

تجزیہ: (1) اس رسالہ میں مفتی صاحب نے جو اسلوب اختیار کیا ہے۔ اس میں تمہید، مقدمہ، چار ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ (2) احادیث کی روشنی میں اور فتاوی جات سے اخذ کئے گئے ہیں۔ (3) مسائل کو سوالات وجوابات کی شکل میں ذکر کیا گیا ہے۔ (4) حاشیہ میں سنن عبادت اور سنن عادت کا فرق بھی بیان کیا گیا ہے۔ (5) کتاب کے آخر میں پوری کتاب کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔

۱۳-لباس شریعت کی نظر میں

مفتی صاحب کی یہ تصنیف لباس شریعت کی نظر میں ۱۱۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ جو کہ دار ابن الفردوس بخشالی سے ۲۰۲۰ء میں نشر کی گئی۔ مفتی صاحب کو ایک کتب خانہ سے ایک رسالہ ملا۔ جو کہ "عمدۃ التحریر فی مسائل

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

ماخذ تحقیقی مجلہ

اللون والحریر" کے نام سے تھی۔ جو کہ مولانا عبد الحلیم لکھنوی والد بزرگوار مولانا عبد الحی لکھنوی کی تصنیف کردہ تھی۔ مفتی صاحب نے اس رسالہ پر تعلیق اور حاشیہ لکھا۔

تجزیہ: یہ کتاب چار ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔(۱) کتاب میں ابواب بندی کے طرز پر کام کیا گیا ہے۔ (۲)شروع میں مقدمہ اور آخر میں خاتمہ پر اختتام کیا گیا ہے۔(۳)کوئی روایت نقل کرتے وقت اس کتاب کے مصنف کا نام، پھر کتاب کا نام، پھر باب اور پھر حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے۔(۴) بعض جگہ پر حدیث نمبر کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اور بعض جگہ پر نہیں کیا گیا۔(۵) حوالہ جات کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ کتاب میں محدثین، (۶) مفسرین، فقہاء، کے اسماء گرامی کا ذکر آیا ہو، تو ان کا مختصر تعارف حاشیہ میں درج کیا گیا ہے۔ بعض صحابہ کرام کے حالات حاشیہ میں نہیں ذکر کئے گئے۔(۷)کتاب کے متن میں بعض مقامات پر معمولی اضافہ بھی کیا گیا ہے۔(۸) تمام مسائل کو نمبر وار ذکر کیا گیا ہے۔(۹) آیت کریمہ اور احادیث نبویہ کی مکمل تخریج کی گئی ہے۔(۱۰) آیت کے حوالہ میں پہلے سورۃ کا نام اور آیت نمبر درج کیا گیا ہے۔(۱۱)اسی طرح حدیث کے حوالے میں کتاب کا نام، اکثر جگہ صفحہ، جلد کی تفصیل، حدیث نمبر، کتاب کے مصنف، محقق کا نام، مطبع اور سن طباعت کی وضاحت کی گئی ہے۔

۱۴-پیسے اور پھول نچھاور کرنے کی شرعی حیثیت

مفتی صاحب کی یہ تصنیف پیسے اور پھول نچھاور کرنے کی شرعی حیثیت کے موضوع ہے۔ جو کہ ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

تجزیہ:(۱) قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ مختلف تفاسیر وں سے لیا گیا ہے۔(۲)اس کے علاوہ کتاب میں تفسیر، حدیث، فقہ اسلامی وغیرہ کی مختلف عبارات کے حوالے دیئے گئے ہیں۔(۳)اُن حوالہ جات کو مشہور ڈیجیٹل لائبریری المکتبۃ الشاملۃ سے لیا گیا ہے۔ (۴)اس کے علاوہ " ڈیجیٹل لائبریری مکتبہ جبرئیل " سے جگہ جگہ استفادہ کر کے اصل کتابوں کے مطبع و مصادر کے عنوان کے تحت اجمالاً ذکر کیا گیا ہے۔ جن مسائل میں تعلیق اور مزید وضاحت کی ضرورت تھی۔ وہاں ان کا اضافہ کیا گیا ہے۔(۵) علامات ترقیم کا خاص خیال رکھا گیا۔(۶) ضرورت کی بناء پر بعض جگہ اُردو فتاوی جات کے مکمل سوال و جواب نقل کئے گئے ہیں۔(۶) ہر حدیث کے آخر میں اُن کتابوں کا نام لکھا گیا ہے۔ جن میں وہ حدیث موجود ہے۔ کسی ایک یا دو کتابوں کے نام پر اکتفاء کیا ہے۔ اور بعض جگہ کسے مصلحت سے اُن تمام کتابوں کا نام لکھ دیا ہے۔ جن میں وہ حدیث مذکور ہے۔(۷) کتاب کے مرکزی موضوع سے ہٹ کر معمولی مناسبت یا فائدہ کے لئے بعض مسائل متفرعہ نقل کئے گئے ہیں۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

۱۵- تحقیق المقال فی رؤیۃ الہلال از مفتی عبد الوہاب

اس کتاب کو جامعہ النور پشاور سے جمادی الاولی ۱۴۳۷ھ بمطابق فروری ۲۰۱۶ء کو پہلی مرتبہ طبع کیا گیا۔ جو کہ ۴۹۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ تصنیف اصل میں مفتی مطیع الرحمن صاحب کی ہے جو کہ تحقیق المقال فی رؤیۃ الھلال یعنی خیبر پختونخواہ میں دو یا تین عیدیں کیوں؟ کے موضوع پر ہے۔ جس کی ترتیب و کتابت مفتی عبد الوہاب صاحب نے کی ہے۔

تجزیہ:(۱) کتاب کے شروع میں مقدمہ لکھا گیا ہے۔ جس میں دو یا تین عیدوں پر بحث کی گئی ہے۔ خاص کر خیبر پختونخواہ کے بعض اضلاع میں عیدین ورمضان کے اختلافات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔(۲) کتاب میں رؤیۃ کے کے چار معنٰی بیان کئے گئے ہیں۔(۳) اسی طرح ہلال کے بھی کئی معنی بتائے گئے ہیں۔(۴) موضوع کے اختتام پر خلاصہ بحث لکھ کر مختصر خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔(۵) رؤیت ہلال کے بارے میں احادیث مبارکہ ذکر کرتے ہیں۔ حدیث شریف ذکر کرتے وقت اعراب کا خیال نہیں رکھتے۔(۶) بعض احادیث مبارکہ کا ترجمہ کرتے ہیں۔ جبکہ بعض جگہ ترجمہ کا خیال نہیں رکھتے۔ حدیث شریف کا حوالہ بھی ذکر نہیں کرتے۔(۷) اس کے علاوہ فقہی کتب سے عبارت نقل کرتے ہیں۔ اور اُس کا ترجمہ بھی کرتے ہیں۔

۱۶- موبائل فون کے شرعی مسائل از مفتی صادق شاہ صاحب

آپ کی یہ تصنیف موبائل فون کے شرعی مسائل کے نام سے ہے۔ جو کہ مکتبہ عمر فاروق پشاور سے ۲۰۱۷ء میں شائع کی گئی۔ جس میں صفحات کی تعداد ۹۳ ہے۔ اس پر شیخ الحدیث مولانا عطاء الرحمن صاحب کی کی تقریظ لکھی گئی ہے۔

تجزیہ:(۱) آپ نے اس تصنیف کو بغیر ابواب بندی کے ترتیب دیا ہے۔(۲) اور اس کے مسائل واحکام کو احادیث مبارکہ کی روشنی میں ذکر کیا ہے۔ موبائل فون کی گھنٹی کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ " جب نماز کے لئے مسجد آئیں۔ تو مسجد میں داخل ہونے سے پہلے فون یا کم از کم اس کی گھنٹی بند کر دینی چاہیئے۔ اور اگر دوران نماز گھنٹی بج جائے۔ تو اس کے کسی بٹن کو دبا کر اسے بند کر دیا جائے۔"[۱۸] (۳) قرآن مجید کی آیات اور اس کا ترجمہ کرتے ہیں۔ اور اُس میں مشکل الفاظ کی وضاحت تفسیر سے کرتے ہیں۔(۴) قرآن کی آیات اور تفسیر کا حوالہ حاشیہ میں ذکر کرتے ہیں۔(۵) عبارت کے آخر میں نمبر دے کر حوالہ حاشیہ میں درج کیا

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

گیاہے۔ (٦) احادیث کا متن مصادر اصلیہ سے ذکرتے ہیں۔ایک جگہ حدیث ذکر کرتے ہیں۔" الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء الذرع"[١٩]

ترجمہ: گانادل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔جیسا کہ پانی کھیتی کو اُگاتا ہے۔(٧) بعض فتاویٰ جات اور احادیث کی پوری عبارت بحوالہ حاشیہ میں ذکر کرتے ہیں۔(٨) کتاب کے آخر میں تصویر اور فوٹو گرافی کے بارے میں مختلف فقہاء کرام کے کی استفتاء اور دلائل ذکر کرتے ہیں۔

١٧-ایک حدیث اور پچاس مسائل

آپ کی یہ تصنیف مکتبہ عمر فاروق پشاور سے ٢٠١٨ء میں طبع کی گئی۔ جس میں صفحات کی تعداد ١٢٨ ہے۔

تجزیہ:(١) س تصنیف میں آپ نے پچاس مسائل بیان کئے ہیں۔(٢) مسئلہ بیان کرتے وقت اُس کو عنوان دیتے ہیں۔(٣) پھر اس مسئلے سے متعلق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کوئی روایت وضاحت کے لئے نقل کرتے ہیں۔(٤) اس کے بعد حدیث مبارکہ ذکر کرتے ہیں۔حدیث ذکر کرتے وقت اعراب نہیں لگاتے۔ (٥) حدیث کا حوالہ بین القوسین درج کرتے ہیں۔(٦) اور حدیث کا ترجمہ آسان فہم اور سلیس انداز میں کرتے ہیں۔(٧) دلیل کے لئے قرآن کی آیات بھی ذکر کرتے ہیں۔(٨) آیت پر اعراب کے ساتھ ترجمہ بھی کرتے ہیں۔(٩) آیت کا حوالہ بریکٹ میں درج کرتے ہیں۔ (١٠) بعد ازاں مزید وضاحت کے لئے تفاسیر اور فقہی کتب کی طرف بھی رجوع کرتے ہیں۔(١١) اگر وضاحت کے دوران کوئی مشکل الفاظ آجائے۔تو اُس کی لغوی اور اصطلاحی تعریف لغت کی کتب سے بحوالہ کرتے ہیں۔

١٨-خواتین کے جدید مسائل:

آپ کی یہ تصنیف خواتین کے جدید مسائل کے متعلق ہے۔اس تصنیف میں خواتین کے تقریبا ١٠٠ سے زیادہ جدید مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ جو کہ مکتبہ عمر فاروق پشاور سے نشر کیا گیا ہے۔ سن اشاعت درج نہیں کی گئی۔ اور ١٢٤ صفحات پر مشتمل ہے۔اس پر مولانا عطاء الرحمن صاحب اور مولانا سمیع اللہ صاحب کی تقریظات ہیں۔

تجزیہ:(١) اس کتاب میں ہر عبارت کے لئے نئے عنوانات دیئے گئے ہیں۔(٢) اور عبارت ختم ہونے پر آخر میں نمبر دے کر حاشیہ میں اُس کی تفصیل یا حوالہ درج کیا جاتا ہے۔(٣) وضاحت کے لئے فقہ کی پوری پوری عبارت

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10
ماخذ تحقیقی مجلہ

اور قرآن یا حدیث کا پورا متن حاشیہ میں درج کیا گیا ہے۔اور فقہی کتب یا فتاویٰ جات سے باحوالہ درج کیا گیا ہے۔(۴)خواتین کے بناؤ سنگار اور زیبائش و آرائش کے شرعی حدود کے بارے میں حدیث میں چند احکام بہت واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک احکام یہ ہے کہ" اپنے بالوں کے ساتھ انسانی بالوں کا جوڑنا حرام ہے۔اور حضور ﷺ نے ایسا کرنے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔۲۰(۵)اگر حاشیہ میں کوئی حوالہ درج کیا جاتا ہے۔ تو پہلے کتاب کا نام، پھر جلد اور اُس کے بعد صفحہ نمبر درج کیا جاتا ہے۔(۶) کتاب میں خواتین کے جدید مسائل کے ساتھ ساتھ تخریج اور تحقیق بھی کی گئی ہے۔(۷) جن مسائل جدیدہ کی تحقیق و تخریج کی گئی ہے۔ اُن میں چند یہ ہیں۔ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی شرعی حیثیت، موبائل فون پر نکاح کی شرعی حیثیت،ڈی این اے ٹسٹ سے ثبوت کی نسب تحقیق وغیرہ شامل ہیں۔

۱۹-قربانی وعید قرباں کے مسائل وفضائل از(مولانا عبد الباری جان صاحب)

آپ کی یہ کتاب مصری بانڈہ اکوڑہ خٹک سے نشر کی گئی ہے۔اس میں صفحات کی تعداد ۷۵ ہے۔ اس کتاب کو مفتی مختار اللہ صاحب نے پسند کیا ہے۔

تجزیہ:(۱)اس تصنیف کی ابتداء میں حج کی اہمیت بھی واضح کی گئی ہے۔چونکہ قربانی حج کا ایک رکن ہے۔اس وجہ سے شروع میں حج کے بارے میں قرآن کی آیات، احادیث نبوی ﷺ لائی گئی ہیں۔(۲) آیات اور احادیث کو بغیر اعراب کے لائی گئی ہیں۔ اور نہ ہی کوئی حوالہ دیا گیا ہے۔ لیکن ان کا ترجمہ کیا گیا ہے۔(۳) قربانی کے اشکالات کا علمی جائزہ لیا گیا ہے۔ (۴) اشکالات کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔(۵) ماہ ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کی فضیلت کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ تکبیر تشریق کے فضائل واحکام ذکر کئے گئے ہیں۔ان تکبیرات کی کے حکم کے بارے میں قرآن کی آیت بحوالہ لائی گئی ہے۔(۶)ان کے احکام مسئلوں کے ذریعے مختلف فتاویٰ جات سے بحوالہ درج کئے گئے ہیں۔ مثلاً ایک جگہ مسئلہ ہے۔"کہ اگر کسی نماز کے بعد امام یہ تکبیر کہنا بھول جائے۔ تو مقتدیوں کو چاہیے۔ کہ فوراً خود تکبیر کہہ دیں۔ امام کے تکبیر کہنے کا انتظار نہ کریں۔[۲۱]" (۷) قربانی کی ابتداء سے اختتام تک تمام مسائل کو فقہی کتب اور فتاوی کے ذریعے بحوالہ ذکر کیا گیا ہے۔

۲۰-خلاصۃ البحث:

زیر نظر تحقیق میں گیارہ فضلاء حقانیہ کی تصنیفات کا فقہی مسائل کے حوالے سے تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔اور جہاں پر اعلام وغیرہ آئے ہیں۔اُن کا حاشیہ میں مختصر تعارف بھی کیا گیا ہے۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

حواشی وحوالہ جات

۱-آپ ۱۱ شعبان ۱۳۴۹ء کو مولانا قدرت شاہ کے ہاں اکوڑہ خٹک میں پیدا ہوا۔ ابتدائی فقہ اور فارسی کی کتب اپنے والد صاحب سے پڑھیں۔۱۳۷۳ء میں مولانا عبد الحقؒ سے دورہ حدیث پڑھا۔ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ آپ جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث والتفسیر رہ چکے ہیں۔ آپ ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۵ء کو سہ پہر سوا تین بجے پشاور کے رحمان میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں انتقال فرماگئے۔ مولانا عرفان الحق حقانی، داستان رفتگاں (مؤتمر المصنفین، جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک) ص:۴۷۵

۲-آپ ضلع تورغر کے علاقے بٹیلہ (کالاڈھاکہ) میں پیدا ہوئے۔ جامعہ حقانیہ سوات میں مولانا خان بہادر مارتونگی سے تعلیم حاصل کی۔ فراغت کے بعد مختلف علاقوں میں تدریس کے بعد جامعہ حقانی اکوڑہ خٹک میں تدریس کا آغاز کیا۔ اور آج تک یہاں پر تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مولانا فضل غفور حقانی (افادات: مولانا مغفور اللہ) الجہد النجیح لحل مافی مشکوۃ المصابیح (نوشہرہ: مؤتمر المصنفین، جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک، طبع اول: ۲۰۱۳ء) ص:۲۲

۳-آپ جناب ہاشم خان کے ہاں ۲۶ نومبر ۱۹۴۹ء کو لکی مروت کے علاقے سالار خیل میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم لکی مروت میں دارالعلوم جامعہ اسلامیہ میں حاصل کی۔ ۱۹۶۵ء میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک میں داخلہ لیا۔ اور ۱۹۷۱ء میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک سے دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ تدریس کا آغاز دارالعلوم حسینیہ شمالی وزیرستان سے کیا۔ ۱۹۸۶ء میں دارالعلوم حقانیہ میں آپ کا تقرر ہوا۔ اور مفتی کے عہدے پر فائز ہوئے۔ اور ابھی بھی دارالافتاء والقضاء میں رئیس المفتی کے منصب پر کام کر رہے ہیں۔ فتاوی حقانیہ (جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ، ۲۰۱۴ء) ج:۱ص:۱۱۸

۴-سورۃ البقرۃ ۲:۱۸۵

۵-حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (۵۸۱ھ-۶۵۶ھ)، الترغیب والترہیب (بیروت: دارالکتب العلمیہ لبنان ۱۴۱۷ھ)، ج:۲، ص:۸

۶-آپ ۱۹۶۴ء کو سید محمود بن غلام رسول کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے بڑے بھائی سے حاصل کی۔ جبکہ درجہ ثانیہ سے لیکر تخصص تک جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک میں پڑھا۔ آپ دارالعلوم حقانیہ میں پہلے تخصص کرنے والے طالب علم ہیں۔ آپ نے کئی تصانیف بھی لکھی ہیں۔ جن میں وحدت رمضان وعیدین، مسائل

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10
ماخذ تحقیقی مجلہ

سفر، زیارت الحرمین الشریفین وغیرہ شامل ہیں۔ آپ اس وقت جامعہ کے دارالافتاء میں رئیس کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ فتاوی حقانیہ (جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ) ج:۱ص:۱۲۳

۷-سورۃ الحشر59-

۸ آپ ۱۵ نومبر ۱۹۶۹ء کو مری کے علاقے حدوٹ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان ۱۹۸۴ء میں پاس کیا۔ جبکہ ۱۹۹۰ء میں جامعہ اشرفیہ لاہور سے دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل۔

۹- عبد الرشید حدوٹی ، فیضان حقانی(نوشہرہ: القاسم اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد، تاریخ طباعت: اکتوبر ۲۰۱۷ء)ص:۱۲۷

۱۰-ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی، سنن ابن ماجہ،(بیروت: دار الکتب العربیۃ سن ندارد) کتاب الصیام، باب فی الصوم زکاۃ الجسد ج:۱، ص:۵۵۵

۱۱روزے کی افادیت جدید میڈیکل سائنس کی روشنی میں، نسیم عباس نسیمی۔

۱۲مولانا مفتی ڈاکٹر شوکت اللہ حقانی صاحب، جدید سائنسی وطبی مسائل شریعت کی نظر میں (نوشہرہ، مؤتمر المصنفین جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک) ص:۳

۱۳-ماہنامہ الحق، مؤتمر المصنفین، ج۔۴۳، ش، ۲، نومبر ۲۰۰۷ء ص:۶۴

۱۴ - آپ ۶ جولائی ۱۹۷۲ء کو خان شیر فاروقی کے ہاں چھوٹا لاہور (صوابی) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۸۸ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اور انٹر میڈیٹ کا امتحان ۱۹۹۱ء میں پاس کیا۔ ۱۹۹۳ء میں بی اے اور ۱۹۹۵ء میں ایم اے کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۹۴ء میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک سے دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ ۱۹۹۵ء میں اسی جامعہ سے تخصص فی الفقہ کا کورس کیا۔ کئی کتابوں کے مصنف اور تدریس کے شعبے سے منسلک ہیں۔ (موصوف کے ساتھ ایک انٹرویو میں ملاقات ہوئی)

۱۵-آپ ۱۹۴۲ء کو مولانا عبد الحقؒ کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد صاحب کے قائم کردہ انجمن تعلیم القرآن پرائمری سکول میں حاصل کی۔ ۱۹۵۷ء میں گورنمنٹ ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۶۷ء میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک سے دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ اس وقت آپ جامعہ کے شیخ الحدیث اور مہتمم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ محمد عدنان زیب، داستان سرائے (خلیل پبلیکیشنز اکوڑہ خٹک) ص:۸۷

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-10

ماخذ تحقیقی مجلہ

١٦ آپ ٢٣ مارچ ١٩٦٩ء کو جناب حبیب اللہ صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ نے مڈل تک تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول جہانگیرہ میں حاصل کی۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ العلوم اسلامیہ کراچی میں داخلہ لیا۔ ١٩٩٣ء میں جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی سے دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ مفتی غلام الرحمن صاحب کی زیر نگرانی فتوی نویسی مکمل کی۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ فتاویٰ حقانیہ کی ترتیب نو بھی آپ ہی نے مکمل کی۔ آج کل جامعہ حقانیہ میں تدریس کے ساتھ ساتھ افتاء کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ فتاوی حقانیہ (جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ) ج:١ص:١٢٤

١٧- آپ ١٩٧٦ء کو محلہ مزید خیل گاؤں کلابٹ ضلع صوابی میں جناب رحمن بہادر صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میں میٹرک گورنمنٹ ہائی سکول کلابٹ سے ١٩٩١ء میں پاس کیا جبکہ دینی تعلیم کی ابتداء میٹرک پاس کرنے کے بعد فتح جنگ (اٹک) میں مدرسہ کاشف العلوم سے شروع کیا۔ اور درجہ رابعہ تک اسی مدرسے میں پڑھتے رہے۔ پھر خامسہ زکریا مسجد راولپنڈی سے کیا۔ اس کے بعد رائیونڈ کے مدرسے لاہور میں داخلہ لیا۔ جہاں پر سادسہ سے دورہ حدیث تک یہاں پڑھا۔ اور ١٩٩٨ء میں دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ ٢٠٠١ء میں جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی سے تخصص فی الحدیث کی سند حاصل کی۔ مفتی نظام الدین شامزئی صاحبؒ سے تخصص فی الفقہ کیا۔ جبکہ ٢٠٠٣ء میں مفتی سید قمر صاحب سے تخصص میں تمرین پڑھا۔ ٢٠٠٣ء سے تاحال تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ جامعہ حمادیہ پشاور میں تخصص فی الفقہ کی کلاسیں لے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مسجد عمر ابن الخطاب دلزاک روڈ پشاور میں امامت و خطابت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ (موصوف کی آپ سے ملاقات بمقام جامعہ النور پشاور میں ایک انٹرویو کے دوران ہوئی،

١٨- مفتی صادق شاہ، موبائل فون کے شرعی احکام (پشاور: مکتبہ عمر فاروق محلہ جنگی، اشاعت سوم ٢٠١٧ء) ص: ١٨ ٢٣

١٩ صحیح البخاری: باب حدیث الغار۔ ج:١۔ ص:٩٥

٢٠ مفتی صادق شاہ، خواتین کے جدید مسائل (پشاور، مکتبہ عمر فاروق قصہ خوانی بازار محلہ جنگی، سن ندارد) ص:٣١

٢١- مولانا سید امیر علی، الفتاویٰ الھندیہ، (لاہور: مکتبہ رحمانیہ، سن ندارد) ج:١، ص:١٥٢